بسم الله الرحمن الرحيم

Dec-2025

Islamic Movement – Prerequisite for Success

Subject: Collective Qualification / اجتماعی اوصاف

English	Urdu
Brotherhood and Love	**اُخُوّت اور محبّت**
--(1)--	**--(1)--**
An-Nu`man bin Bashir (ra) Narrated that Allah's Messenger (ﷺ) said, "You see the believers as regards their being merciful among themselves and showing love among themselves and being kind, resembling one body, so that, if any part of the body is not well then the whole body shares the sleeplessness and fever with it."	حضرت نعمان بن بشیرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم مومنوں کو آپس میں رحم کرنے، ایک دوسرے سے محبت رکھنے اور مہربانی کرنے میں ایک جسم کی مانند پاؤ گے۔ اگر جسم کا کوئی حصہ بیمار ہوجائے تو پورا جسم بے خوابی اور بخار میں اس کے ساتھ شریک ہو جاتا ہے۔"
Sahih al-Bukhari 6011	صحیح بخاری 6011
Summary: This hadith highlights following qualities following: 1. **Mercy** – having a soft heart and feeling concern for others. 2. **Love** – sincerely caring for one another. 3. **Kindness**– expressing that love through helpful actions. 4. Unity is not just physical togetherness; **it is emotional and spiritual connection.** 5. A true party of believers is one where **everyone cares for one another.** 6. Helping others, sharing their burdens, and **showing compassion is an essential part of faith.**	**خلاصہ:** اس حدیث میں درج ذیل اوصاف کو اُجاگر کیا گیا ہے: 1. **رحمت** – نرم دلی اور دوسروں کے لیے فکر مند ہونا۔ 2. **محبت** – ایک دوسرے سے خلوص کے ساتھ محبت کرنا۔ 3. **مہربانی** – محبت کو عملی طور پر نیکی اور مدد کے ذریعے ظاہر کرنا۔ 4. **اتحاد** صرف جسمانی ساتھ نہیں، بلکہ روحانی اور قلبی رشتہ بھی ہے۔ 5. **مؤمنوں کی سچی جماعت** وہ ہے جہاں ہر شخص ایک دوسرے کی خبرگیری اور خیال رکھتا ہو۔ 6. دوسروں کی مدد کرنا، ان کے بوجھ بانٹنا، اور ہمدردی کرنا ایمان کا اہم حصہ ہے۔
--(2)--	**--(2)--**
Abu Musa (ra) Narrated that the Prophet (ﷺ) said, "A faithful believer to a faithful believer is like the bricks of a wall, enforcing each other." While (saying that) the Prophet (ﷺ) clasped his hands, by interlacing his fingers.	ابو موسیٰ (رضی اللہ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم (ﷺ) نے فرمایا- ایک مومن دوسرے مومن کے لیے دیوار کی اینٹوں کی مانند ہے، جو ایک دوسرے کو مضبوط کرتی ہیں۔ یہ فرماتے ہوئے نبی کریم (ﷺ) نے اپنے ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں پیوست کر کے دکھایا۔
Sahih al-Bukhari 481	صحیح بخاری، حدیث 481

Explanation:

1. **Believers must support each other**
   Just as bricks hold each other in place, the Party of Believers should stand by each other in times of difficulty, offering help, guidance, and comfort.

2. **Strength comes from unity**
   A single brick is weak on its own, but when joined with others, it becomes part of a strong, firm wall. Likewise, individual member of Muslim community may face struggles, but when they are united and form a party, they become strong and resilient.

3. **Everyone has a role**
   In a wall, each brick is essential. If one brick is missing, the wall becomes unstable. Similarly, within the Party of Believers, every person, regardless of status has a role in maintaining unity, support and goodness.

4. **Emotional and practical support**
   The interlacing of fingers shows that, members of the Party of Believers should be connected not only emotionally but also through actions; helping, cooperating, and standing firm together.

--(3)--

On the authority of Abu Hamzah Anas bin Malik (ra) that the Prophet (ﷺ) said: None of you believes until he loves for his brother that which he loves for himself.

40 Hadith an-Nawawi, Hadith#13

Explanation:

1. Within the **Party of Believers**, every member must genuinely desire good for others just as they desire good for themselves. This transforms the group into a community built on sincerity, compassion, and concern

2. The word “brother” here refers to the **spiritual bond** shared by believers; those who stand together based on faith. So in the context of the Party of Believers, the hadith means:
   - You want success for your fellow believers
   - You wish for their safety, guidance, and prosperity
   - You avoid harming them
   - You try to help them rise, just as you hope to rise yourself

*Note: This **spiritual bond** is what strengthens the Party of Believers and keeps the community united.*

خلاصہ:

1. **مومنین کو ایک دوسرے کا سہارا بننا چاہیے**
جس طرح دیوار کی اینٹیں ایک دوسرے کو مضبوط رکھتی ہیں، اسی طرح مومنین کو مشکل وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دینا چاہیے- مدد، رہنمائی اور تسلی فراہم کرتے ہوئے۔

2. **قوت اتحاد سے پیدا ہوتی ہے**
ایک اینٹ اکیلی کمزور ہوتی ہے، لیکن جب وہ دوسری اینٹوں کے ساتھ جڑ جاتی ہے تو ایک مضبوط اور پائیدار دیوار بن جاتی ہے۔ اسی طرح مسلمان فرد اکیلا مشکلات کا شکار ہو سکتا ہے، مگر جب وہ متحد ہو کر ایک جماعت بنتے ہیں تو مضبوط اور ثابت قدم ہو جاتے ہیں۔

3. **ہر شخص کا ایک اہم کردار ہے**
دیوار میں ہر اینٹ ضروری ہوتی ہے۔ اگر ایک بھی اینٹ نکال دی جائے تو دیوار کمزور ہو جاتی ہے۔ بالکل اسی طرح، مومنین کی جماعت میں ہر شخص ,چاہے اس کا مقام یا حیثیت کچھ بھی ہو -اتحاد، مدد اور بھلائی قائم رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

4. **جذباتی اور عملی مدد دونوں ضروری ہیں**
انگلیوں کو ایک دوسرے میں پیوست کر کے دکھانے کا مطلب یہ ہے کہ مومنین صرف جذباتی طور پر ہی نہیں بلکہ عملی طور پر بھی ایک دوسرے سے جڑے رہیں - مدد کریں، تعاون کریں، اور ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے رہیں۔

--(3)--

حضرت ابو حمزہ انس بن مالک (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ نبی کریم (ﷺ) نے فرمایا - تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

چالیس احادیث نووی، حدیث نمبر 13

خلاصہ:

1. مومنین کی جماعت میں ہر فرد کے لیے ضروری ہے کہ وہ سچے دل سے اپنے دوسرے بھائیوں کے لیے بھی وہی بھلائی چاہے جو وہ اپنے لیے چاہتا ہے۔ یہی جذبہ جماعت کو اخلاص، رحم دلی اور خیرخواہی پر قائم ایک مضبوط کمیونٹی بناتا ہے۔

2. یہاں "بھائی" سے مراد وہ روحانی رشتہ ہے جو ایمان کی بنیاد پر مومنین کو آپس میں جوڑتا ہے۔ لہٰذا مومنین کی جماعت کے تناظر میں اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ:
   - آپ اپنے ایمان والے بھائیوں کی کامیابی چاہیں
   - ان کی حفاظت، ہدایت اور خوشحالی کی تمنا رکھیں
   - ان کو نقصان پہنچانے سے بچیں
   - جس طرح آپ خود آگے بڑھنا چاہتے ہیں، اسی طرح ان کی ترقی کے لیے بھی کوشش کریں

***نوٹ:** یہی روحانی رشتہ مومنین کی جماعت کو مضبوط رکھتا ہے اور پوری کمیونٹی کو متحد بنائے رکھتا ہے۔*

Mutual Consultation

--(4)--

It was narrated from Abu Mas'ud that the Messenger of Allah(ﷺ) said:

"One who is consulted is entrusted."

Sunan Ibn Majah 3746

Summary:

If someone asks for your advice **(naṣīḥah)**, it becomes an Amanah (trust); you must advise sincerely and truthfully.

Your advice **(naṣīḥah)** should be:

- honest
- beneficial
- based on knowledge
- free from jealousy or bias
- not influenced by your personal gain
- You must not betray or deceive

Note: *Giving advice is not merely offering an opinion; it is a religious responsibility and a trust (amanah).*

--(5)--

Al-Hasan Al-Basri (reham'ullah) said, "People never seek advice without being guided to the best possibility available to them." Then he recited, "and manage their affairs by mutual consultation." (Surah Ash-Shura C:42, V:38)

Bukhari Sharif, Al-Adab Al-Mufrad 258

Note: Above given quote is not a hadith of Prophet Mohammed (ﷺ). It is an statement of Tabi'i hazrat Hasan Al-Basri.

Summary:

Consultation brings guidance and divine support.

By quoting the verse, Al-Hasan emphasizes that mutual consultation is not just a wise practice; it is a **command and blessing from Allah**.

Allah praises those who:

- discuss matters openly
- listen to each other
- make collective decisions
- value the opinions of trusted people

Thus, when people engage in consultation, Allah guides them toward what is best.

باہمی مشاورت

--(4)--

حضرت ابو مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس سے مشورہ لیا جائے وہ امانت دار ہے

(لہٰذا وہ دیانتداری سے مشورہ دے) ۔

سنن ابنِ ماجہ: حدیث نمبر 3746

خلاصہ:

اگر کوئی آپ سے مشورہ (نصیحت) طلب کرے تو وہ آپ پر ایک امانت بن جاتا ہے۔ اس لیے آپ کو سچی، مخلص اور درست رہنمائی دینی چاہیے۔

آپ کی نصیحت میں یہ خصوصیات ہونی چاہئیں:

- دیانت دار ہو
- فائدہ مند ہو
- علم پر مبنی ہو
- حسد یا تعصب سے پاک ہو
- ذاتی مفاد سے متاثر نہ ہو
- دھوکے یا خیانت سے خالی ہو

نوٹ:یعنی مشورہ دینا صرف رائے دینا نہیں، بلکہ ایک دینی ذمہ داری اور امانت ہے۔

--(5)--

حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا: "لوگ کبھی مشورہ نہیں کرتے مگر انہیں اُن کے لیے سب سے بہتر راستے کی طرف رہنمائی کر دی جاتی ہے۔" پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: "اور اپنے معاملات باہمی مشورے سے چلانے والے ہیں۔"سورۃ الشوریٰ، آیت 38

بخاری شریف، الادب المفرد : 258

نوٹ: اوپر دیا گیا قول نبی کریم ﷺ کی حدیث نہیں ہے، بلکہ تابعی حضرت حسن بصریؒ کا بیان ہے۔

خلاصہ:

مشاورت ہدایت اور اللہ کی مدد کا سبب بنتی ہے۔

حضرت حسن بصریؒ اس آیت کو ذکر کر کے یہ بتاتے ہیں کہ باہمی مشاورت صرف ایک عقلمندانہ عمل نہیں، بلکہ اللہ کا حکم اور اس کی نعمت ہے۔

اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کی تعریف فرماتا ہے جو:

- معاملات میں کھل کر بات کرتے ہیں
- ایک دوسرے کی سنتے ہیں
- اجتماعی فیصلے کرتے ہیں
- اہلِ اعتماد افراد کی رائے کی قدر کرتے ہیں

پس جب لوگ مشورہ کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ انہیں بہترین نتائج کی طرف رہنمائی فرماتا ہے۔

Dicipline

--(6)--

Narrated Abu Hurairah (ra) that the Messenger of Allah (ﷺ) said: 'Whoever obeys me, obeys Allah, and whoever disobeys me, disobeys Allah. Whoever obeys my Amir, he has obeyed me, and whoever disobeys my Amir, he has disobeyed me."'

Sahih al-Bukhari 7137

Explanation

This hadith teaches three major principles:

1. **Obedience to the Prophet ﷺ is obedience to Allah. Prophet ﷺ** is equivalent to obeying Allah Himself.
2. **Obedience to legitimate leadership is obedience to the Prophet ﷺ.** An **appointed leader w**hether in battle, a mission, or a community role represents the Prophet ﷺ in that responsibility.
3. **Disobedience to these authorities breaks the chain of obedience.**

Note: ***Obedience is required only in what is righteous and does not violate Allah's law.*** *This is supported by many hadith. For example prophet ﷺ said* ***"There is no obedience if it involves disobedience toward Allah. Rather obedience is only (required) in that which is good."***
(Sunan an-Nasa'i 4205)

نظم و ضبط

--(6)--

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص میری اطاعت کرتا ہے، اس نے اللہ کی اطاعت کی، اور جو میری نافرمانی کرے، اس نے اللہ کی نافرمانی کی۔ جو شخص میرے امیر کی اطاعت کرے، اس نے میری اطاعت کی، اور جو شخص میرے امیر کی نافرمانی کرے، اس نے میری نافرمانی کی۔

صحیح البخاری: 7137

تشریح:

یہ حدیث تین اہم اصول سکھاتی ہے:

1. **رسول ﷺ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے۔** یعنی نبی ﷺ کی فرمانبرداری کرنا اللہ کی فرمانبرداری کے مترادف ہے۔
2. **جائز قیادت کی اطاعت نبی ﷺ کی اطاعت ہے۔** کوئی مقرر شدہ رہنما، چاہے وہ جنگ، مشن یا کمیونٹی کے کسی ذمہ داری میں ہو، اس ذمہ داری میں نبی ﷺ کی نمائندگی کرتا ہے۔
3. **ان اختیارات کی نافرمانی اطاعت کے سلسلے کو توڑ دیتی ہے۔**

نوٹ: *اطاعت صرف اس معاملے میں ضروری ہے جو نیک ہو اور اللہ کے قانون کی خلاف ورزی نہ کرے۔ یہ بات متعدد احادیث سے ثابت ہے۔ مثال کے طور پر، نبی ﷺ نے فرمایا:* ***"کوئی اطاعت ایسی نہیں جس میں اللہ کی نافرمانی شامل ہو۔ اطاعت صرف نیک اور اچھے کاموں میں واجب ہے۔"***
(سنن النسائی: 4205)

Constructive Criticism

--(7)--

On the authority of Tameem ibn Aus ad-Daree (ra): The Prophet (ﷺ) said, "The deen (religion) is naseehah (advice, sincerity)." We said, "To whom?" He (ﷺ) said, "To Allah, His Book, His Messenger, and to the leaders of the Muslims and their common folk."

Hadith 7, 40 Hadith an-Nawawi (Muslim)

Explanation:

1. Constructive Criticism Requires Sincerity.
2. **Advice to Leaders:** Helping Them Make the Right Decisions
   - Leaders should be given respectful, constructive advice.
   - They should not be left alone to guess or make decisions without support.

تنقید با غرض اصلاح

--(7)--

حضرت تمیم بن اوس الداریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "الدین النصیحة (اخلاص ہے)"۔ہم نے پوچھا: "کس کے لیے؟" انہوں نے فرمایا: "اللہ کے لیے، اس کی کتاب کے لیے، اس کے رسول ﷺ کے لیے، مسلمانوں کے حکام کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔"

مسلم، 40 احادیث النووی7

تشریح:

1. **تعمیراتی تنقید میں اخلاص ضروری ہے۔**
2. **رہنماؤں کو نصیحت: صحیح فیصلے کرنے میں مدد دینا**
   - رہنماؤں کو احترام کے ساتھ اور مثبت انداز میں نصیحت دینی چاہیے۔
   - انہیں بغیر مدد یا رہنمائی کے فیصلے کرنے پر چھوڑنا مناسب نہیں۔

- When people offer honest advice, leaders are less likely to make mistakes.

3. **Advice to the Common People:** Supporting and Guiding Each Other
   - Every member has wisdom, experience, or insight that can benefit others.
   - Everyone should feel comfortable giving and receiving advice.
   - No one should be ignored because of social status or job title.

4. Giving Advice to Leaders Shows Care, Not Rebellion
   - The hadith specifically includes **leaders** among those who receive **naseehah**. This means If leaders make mistakes, advising them is a responsibility. But it must be done wisely, respectfully, and without causing public chaos

5. Constructive criticism Strengthens leadership, Prevents errors and Protects public trust

6. Islam Encourages Correcting Mistakes, but With Respect

7. When the Prophet ﷺ said that naseehah is for "leaders and the common people," he showed that everyone; no matter their rank, may need guidance. But the correction must be Respectful, Gentle, Private when possible, Focused on improvement, not to blame.

- جب لوگ ایمانداری سے مشورہ دیتے ہیں، تو رہنما غلطیاں کرنے کے امکانات کم کر دیتے ہیں۔

.3 **عام لوگوں کو نصیحت: ایک دوسرے کی مدد اور رہنمائی کرنا**

- ہر فرد کے پاس حکمت، تجربہ یا بصیرت ہو سکتی ہے جو دوسروں کے لیے مفید ہو۔
- ہر کسی کو نصیحت دینے اور لینے میں آسانی محسوس کرنی چاہیے۔
- کسی کو سماجی حیثیت یا عہدے کی بنیاد پر نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔

.4 **رہنماؤں کو نصیحت کرنا , رہنماؤں کا خیال رکھنا ہے، بغاوت نہیں**

- حدیث میں رہنماؤں کو نصیحت کے اہل قرار دیا گیا ہے۔ اگر رہنما غلطیاں کریں تو انہیں نصیحت دینا ذمہ داری ہے، لیکن یہ **عقل مندی، احترام، اور عوامی انتشار کے بغیر** کی جانی چاہیے۔

.5 **تعمیراتی تنقید سے قیادت مضبوط ہوتی ہے، غلطیوں سے بچاؤ ہوتا ہے اور عوام کا اعتماد محفوظ رہتا ہے۔**

.6 **اسلام غلطیوں کی اصلاح کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، لیکن احترام کے ساتھ۔**

.7 جب نبی ﷺ نے فرمایا کہ نصیحت "رہنماؤں اور عام لوگوں کے لیے" ہے، تو یہ دکھاتا ہے کہ ہر شخص، چاہے کسی بھی رتبے کا ہو، رہنمائی کا محتاج ہو سکتا ہے۔ اصلاح میں یہ نکات شامل ہونے چاہئیں:احترام کے ساتھ , نرم لہجے میں , ممکن ہو تو نجی طور پر , بہتری پر مرکوز , الزام تراشی کے لیے نہیں